نوید بٹ کو رہا کرو

پاکستان میں حزب التحریر کے ترجمان نوید بٹ کی رہائی کے لیے

انڈونیشیا سے لے کر تیونس تک جاری بین الاقوامی مہم

حزب التحریر

ولایہ پاکستان

پیش لفظ...3

1- انڈونیشیا...7

2- بنگلادیش...8

3- اردن...11

4- سوڈان...13

5- تیونس...15

6- آسٹریلیا...18

7- یوکرین..20

8- پاکستان...22

9- پاکستان کے جابر کے نام کھلا خط........................26

بسم الله الرحمن الرحیم

پیش لفظ: لاپتہ ہے مگر کبھی بھی بُھلایا نہیں گیا

نوید بٹ، اس امت کا معزز اور قابل احترام بیٹا، اسلام اور خلافت کا بے خوف داعی، جسے 11 مئی 2012 کو پاکستان میں چیف امریکی ایجنٹ جنرل کیانی کے غنڈوں نے اغوا کر لیا تھا۔ کیانی کا یہ جرم اس امریکی پالیسی کا نتیجہ ہے جس کے تحت اسلام اور خلافت کی واپسی کی بڑھتی ہوئی خواہش کو دبانے کی کوشش کی جارہی ہے۔ نوید آج بھی ظالموں کی قید میں اور لاپتہ ہے۔

یہ کتاب اس عالمی مہم کو بیان کرتی ہے جو پوری مسلم دنیا اور دیگر ممالک میں حزب التحریر نے اپنے امیر، مشہور فقیہ، شیخ عطا بن خلیل ابو رشتہ کی قیادت میں نوید بٹ کی رہائی کے لیے شروع کی ہے۔ یہ اس بات کا اعلان ہے کہ اس امت کو اپنے بیٹوں کی قربانیوں پر کوئی افسوس نہیں کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ کبھی بھی اپنے بندوں کی قربانیوں کو ضائع نہیں کرتا۔ یہ کتاب اس بات کا مظہر ہے کہ امت ان لوگوں کی عزت کرتی ہے جو اسلام اور اسلامی طرز زندگی کی بحالی کے لیے خلافت کے قیام کی جدوجہد میں قربانیاں دے رہے ہیں۔ اور یہ کتاب ان تمام لوگوں کو اس بات کی یاد دہانی کراتی ہے جو ظالموں کے اس دور میں اسلام کی بات کرنے اور خلافت کے قیام کی جدوجہد کرنے میں آزاد ہیں کہ وہ لازماً اس موقع کا بھرپور فائدہ اٹھائیں اور اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی رضا اور کامیابی کی جستجو کریں۔ اور انشاءاللہ وہ دن زیادہ دور نہیں جب مسلمان نوید بٹ کو اپنے کندھوں پر اٹھائے خلافت کی واپسی کا جشن منائیں گے

((يُرِيدُونَ أَن يُطْفِـُٔوا۟ نُورَ ٱللَّهِ بِأَفْوَٰهِهِمْ وَيَأْبَى ٱللَّهُ إِلَّآ أَن يُتِمَّ نُورَهُۥ وَلَوْ كَرِهَ ٱلْكَـٰفِرُونَ - هُوَ ٱلَّذِىٓ أَرْسَلَ رَسُولَهُۥ بِٱلْهُدَىٰ وَدِينِ ٱلْحَقِّ لِيُظْهِرَهُۥ عَلَى ٱلدِّينِ كُلِّهِۦ وَلَوْ كَرِهَ ٱلْمُشْرِكُونَ))

"وہ لوگ چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور کو اپنی پھونکوں سے بجھا دیں مگر اللہ اپنے نور کو مکمل کیے بغیر ماننے والا نہیں خواہ کافروں کو کتنا ہی ناگوار ہو۔ وہی ہے جس نے اپنے بندے کو ہدایت اور سچے دین کے ساتھ بھیجا کہ اسے تمام ادیان پر غالب کردے اگرچہ مشرکین کو یہ ناگوار ہی گزرے" (التوبہ: 31-32)

رمضان 1434 ہجری | حزب التحریر

جولائی 2013 م | ولایہ پاکستان

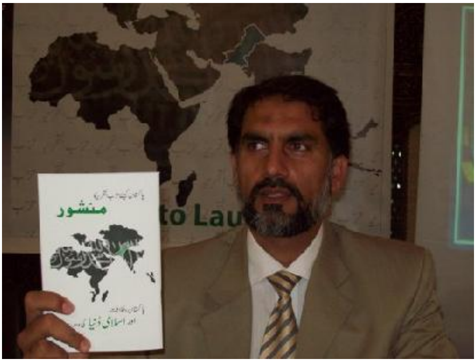

موجودہ جمہوریت......شرعی یا غیر شرعی؟

نوٹ :۔ اسلامی ممالک میں نظام حکومت کے متعلق ایک علمی بحث ہے جس سے ادارے کا متفق ہونا ضروری نہیں۔ دیگر اہل علم وفکر بھی اس پر قلم اٹھانا چاہیں تو ہمارے صفحات حاضر ہیں (ادارہ)

اس بات میں کوئی شک نہیں کہ جمہوریت اور سرمایہ دارانہ نظام غیر اسلامی ہے کیونکہ یہ انگریز کی چھوڑی ہوئی خرافات ہیں جو غیر مسلم تھے۔ جمہوریت کی بنیاد الیکشن اور شوریٰ نہیں بلکہ اس کی اساس انسان کو حاکمیت اعلیٰ تفویض کرنا اور قانون سازی کا اختیار انسان کے حوالے کرنا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ شریعت کا واضح حکم ہونے کے باوجود آج پاکستان میں سود حلال ہے' بے پردگی کوئی جرم نہیں اور اپنے ہی مسلمان بھائیوں کے قتل عام میں امریکہ کا ساتھ دینا درست ہے اور یہ سب کچھ محض اس لئے ممکن ہو سکا کیونکہ اسمبلی میں بیٹھے 342 عوامی نمائندوں نے ان اعمال کو "حرام" قرار نہیں دیا۔ پاکستان کے آئین کے مطابق موجودہ جمہوری نظام میں شریعت نافذ کرنے کے لئے سب سے پہلے اللہ اور رسول ﷺ کے قوانین کو ایک 'عرضی' کی شکل میں پیش کیا جاتا ہے پھر اس "بل" پر 342 قانون ساز شریعت کے فائدے مند یا نقصان دہ ہونے پر بحث کرتے ہیں اور آخر میں اس پر رائے شماری جیسی گستاخی بھی کی جاتی ہے اور پھر اگر قسمت اچھی ہو تو یہ "بل" ان کی اجازت سے ملکی قانون بننے کی "سعادت" حاصل کر لیتا ہے۔ حدود آرڈیننس کا بل بھی اسی طریقہ کار سے گزرا اور جب اس کی ضرورت ختم ہو گئی تو اسی جمہوری طریقہ کار کو اپناتے ہوئے مرضی کے مطابق تبدیل بھی کر دیا گیا۔ کیا یہ ہے شریعت کی حیثیت؟ اور کیا اسی طرح خلفاء راشدینؓ کے دور میں اسلامی قوانین اکثریت کے محتاج ہوتے تھے؟ یقیناً نہیں۔ قرآن نے بڑے واضح طور پر اللہ اور رسول ﷺ کے فیصلے پر رائے زنی کرنے کی مذمت کی ہے کہا یہ کہ اسے قبول کرنے یا نہ کرنے کے بارے میں بحث یا رائے شماری کی جائے۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: "کسی مومن مرد اور کسی مومن عورت کیلئے جائز نہیں کہ جب اللہ اور اس کا رسول کسی معاملے کا فیصلہ کر لیں تو اس کے بعد اسے اس معاملے میں کوئی اختیار حاصل رہے اور جس نے اللہ اور رسول ﷺ کی نافرمانی کی' وہ صریح گمراہی میں پڑ گیا۔" (الاحزاب 36) استعمار نے مسلم علاقوں میں جمہوریت کو قابل قبول بنانے کے لئے اسے مجلس شوریٰ اور الیکشن کے لبادے میں پیش کیا تاکہ مسلمان اسے اسلام کے مطابق سمجھتے ہوئے قبول کر لیں۔ جبکہ حقیقت یہ ہے کہ جمہوریت فقط مشورے یا الیکشن کے ذریعے اپنا حکمران چننے کا نام نہیں بلکہ اللہ کے بجائے انسان کو قانون ساز بناتا ہے۔ اسی لئے ایک منتخب حکمران جو مشورہ تو لیتا ہو لیکن اکثریت کے مشورے پر

دعوتِ فکر

تحریر...... نوید بٹ

عمل نہ کرتا ہو کبھی بھی جمہوری حکمران نہیں کہلاتا۔ چنانچہ معلوم ہوا کہ جمہوریت کی اصل بنیاد اکثریت کی بنیاد پر قانون سازی کرنا ہے اور یہی عمل اسلام سے متصادم ہونے کی بنا پر کفر ہے۔ اسلام ہمیں خلافت کا نظام دیتا ہے جس میں خلیفہ اسلامی احکامات نافذ کرتا ہے اور اسلام کے نفاذ کے لئے کسی شوریٰ کی اجازت یا تائید کی ضرورت نہیں ہوتی' نہ ہی خود اس کے پاس قانون سازی کا کوئی اختیار ہوتا ہے۔ خلافت میں خلیفہ عوام کا منتخب کردہ ہوتا ہے اور وہ ملک کا نظم ونسق چلانے کے لئے عوامی نمائندوں سے مشورہ بھی لیتا ہے لیکن بہرحال شریعت کے نفاذ یا اسلامی احکامات کے اطلاق کے سلسلے میں کسی قسم کی رائے شماری یا ووٹنگ نہیں کی جاتی۔ اسلام کے نفاذ کو جب تک اکثریت کی شرط سے مشروط کرتے رہیں گے اسلام کا نفاذ محض ایک سراب ہی رہے گا۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم اس جمہوری نظام کی رکاوٹ کو جڑ سے اکھاڑ پھینکیں تاکہ اسلام کا نفاذ ممکن بنایا جا سکے۔ انگریز کے چھوڑے سرمایہ دارانہ نظام کے کفر ہونے کی تو اس سے بڑھ کر اور کیا دلیل ہو گی کہ آج جی ایس ٹی اور انکم ٹیکس جیسے غیر شرعی ٹیکس عوام کا خون چوس رہے ہیں۔ آزادی رائے کے نام پر فحاشی کا دور دورہ ہے۔ قومی اثاثہ جات کی نجکاری کے نام پر غیر ملکی کمپنیاں پاکستان کے وسائل لوٹ رہی ہیں۔ گورنمنٹ آف انڈیا ایکٹ 1935ء کے تحت عدالتی نظام عوام پر ظلم ڈھا رہا ہے اور سب سے بڑھ کر یہ کہ رب کی جگہ انسان شارع بن بیٹھا ہے۔ موجودہ علماء اور اسلامی جماعتوں کو چاہئے کہ جمہوریت کے متعلق صورتحال واضح کریں تاکہ امت میں پائی جانے والی کنفیوژن دور کی جا سکے

DAILY EXPRESS - TUESDAY, FEBRUARY 24 , 2009

3 | نیشنل/ انٹرنیشنل

حزب التحریر پاکستان کے ترجمان نوید بٹ اپنی جماعت کے منشور کا اعلان کر رہے ہیں

حزب التحریر ولایہ پاکستان نے "پاکستان، خلافت اور اسلامی دنیا کی وحدت" کے عنوان سے اپنا منشور شائع کر دیا

لاہور (پ ر) حزب التحریر ولایہ پاکستان نے "پاکستان، خلافت اور اسلامی دنیا کی وحدت" کے عنوان سے اپنا منشور شائع کر دیا۔ حزب التحریر کے منشور کی رونمائی کرتے ہوئے ترجمان نوید بٹ نے کہا کہ گزشتہ پچاس سال سے حزب امت میں خلافت کے قیام کیلئے جدوجہد کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حزب التحریر خلافت میں نافذ ہونیوالے نظاموں سے متعلق بے شمار کتابیں اور پمفلٹ شائع کر چکی ہے اور حزب کے منشور پر مبنی یہ کتاب بھی اسی جدوجہد کی ایک کڑی ہے۔

The Nation | Tuesday, February 24, 2009

Hizb launches book

LAHORE (PR) - Hizbut Tehreer held a launching ceremony of a book, encompassing the party manifesto - 'Pakistan, Khilafat Aur Islami Dunyia Ki Wahdat' - here in the City.

While addressing the function, spokesman of Hizbut Tehreer, Naveed Butt said that it had had been struggling for the last 50 years to establish Khilafat consisting of Muslim Ummah and it has emerged as the largest political party of the world. He said the Hizb had published a large number of books, pamphlets and booklets to remove ambiguities of Khilafat system among the Muslim countries, adding that the present book is also in furtherance of the continued struggle for establishing the Khilafat. The book contains separate chapters regarding government, judicial, social and economic systems and foreign, internal, and educational policies and media of Khilafat.

While responding to the questions, Naveed said that according to the Shariah all the Muslims must have only one state that is of Khilafat and 57 states consisting of various nationalities have no scope in the Shariah. He invited all the Pakistanis to intensify their contacts with the Hizb with a view to spreading and imbibing Khilafat philosophy.

روزنامہ نوائے وقت لاہور (2) 24 فروری 2009ء

حزب التحریر نے منشور لانچ کر دیا

لاہور (پ ر) لاہور میں حزب التحریر نے اپنے منشور پر مبنی ایک کتاب کی تقریب رونمائی منعقد کی۔ منشور کا عنوان ہے "پاکستان، خلافت اور اسلامی دنیا کی وحدت"۔ حزب التحریر ولایہ پاکستان کے منشور کی رونمائی کرتے ہوئے پاکستان میں حزب کے ترجمان نوید بٹ نے کہا کہ گزشتہ پچاس سال سے حزب خلافت کے قیام کیلئے جدوجہد میں مصروف ہے اور آج یہ دنیا کی سب سے بڑی اسلامی سیاسی پارٹی بن کر ابھری ہے۔ کتاب میں اسلام کے حکومتی نظام، معاشی نظام، عدالتی نظام، معاشرتی نظام، خارجہ پالیسی، داخلہ پالیسی، تعلیمی پالیسی اور میڈیا سے متعلق الگ الگ باب مختص کئے گئے ہیں۔

حزب التحریر کے ترجمان نوید بٹ منشور "پاکستان خلافت اور اسلامی دنیا کی وحدت" دکھا رہے ہیں

روزنامہ انصاف (7) 24 فروری 2009ء

پاکستان، خلافت اور اسلامی دنیا کی وحدت، حزب التحریر کا منشور جاری

57 سے زائد مسلم ریاستوں کی شریعت میں کوئی گنجائش نہیں، نوید بٹ کا تقریب رونمائی سے گفتگو

لاہور (خبر نگار) لاہور میں حزب التحریر نے اپنے منشور پر مبنی ایک کتاب کی تقریب رونمائی منعقد کی۔ منشور کا عنوان ہے "پاکستان، خلافت اور اسلامی دنیا کی وحدت"۔ حزب التحریر کے منشور کی رونمائی کرتے ہوئے حزب کے ترجمان جناب نوید بٹ نے کہا کہ گزشتہ پچاس سال سے حزب امت میں خلافت کے قیام کے لئے

باقی صفحہ 7 بقیہ نمبر 28

28 ..... بقیہ .....

جدوجہد کر رہی ہے اور الحمدللہ آج یہ دنیا کی سب سے بڑی سیاسی پارٹی بن کر ابھری ہے۔ انہوں نے کہا کہ حزب خلافت میں نافذ ہونے والے نظاموں سے متعلق امت میں پائے جانے والے ابہام کو دور کرنے کے لئے بیشمار کتابیں، کتابچے اور پمفلٹ شائع کر چکی ہے۔

روزنامہ جناح لاہور (2) 24 فروری 2009ء

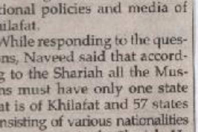

نوید بٹ حزب التحریر کے منشور پر مبنی کتاب تقریب رونمائی کے موقع پر دکھا رہے ہیں

کالعدم تنظیم حزب التحریر کے زیر اہتمام منشور پر مبنی کتاب کی تقریب رونمائی کا انعقاد

لاہور (پ ر) لاہور میں کالعدم تنظیم حزب التحریر نے اپنے منشور پر مبنی ایک کتاب "پاکستان، خلافت اور اسلامی دنیا کی وحدت" کی تقریب رونمائی منعقد کی۔ حزب التحریر کے ترجمان نوید بٹ نے کہا کہ گزشتہ پچاس سال سے حزب امت میں خلافت کے قیام کیلئے جدوجہد کر رہی ہے اور الحمدللہ آج یہ دنیا کی سب سے بڑی سیاسی پارٹی بن کر ابھری ہے۔

INTERNATIONAL
THE NEWS
Tuesday
March 3, 2009

Islamic system only way out: speakers

Islamabad

The actual causes of current political turmoil, economic hardships and social problems are the non-implementation of Islamic system of governance and interference in Pakistan's affairs by the US and Britain.

These views were expressed by speakers at a seminar titled 'One Ummah, One State' organised by Hizbul Tahrir (HT) here.

Members of Hizbul Tahrir — Junaid Khan, Saad Jinghranvi, Taimur Butt, Imran Yousufzai and Naveed Butt addressed the seminar, says a press release issued here on Monday.

The speakers said the only solution was to abolish the capitalist system and establish 'Khilafat'. They said that democracy and dictatorship were two sides of the same coin and imperialist nations used these two styles to achieve their objectives because in these systems the right of legislation was granted to mankind instead of Allah.

They said in view of the weakening position of the United States and inability of other states to lead, the world Muslims must not miss the opportunity to establish Khilafat.

LOCAL
★★★★ http://www.nawaiwaqt.com.pk
email:isb@nawaiwaqt.com.pk
مسلسل اشاعت کے 68 سال
DAILY NAWA-I-WAQT
RAWALPINDI
ISLAMABAD
روزنامہ
نوائے وقت
بانی حمید نظامی مرحوم
ایڈیٹر مجید نظامی
راولپنڈی
اسلام آباد
راولپنڈی/اسلام آباد، لاہور، کراچی، اور ملتان سے بیک وقت شائع ہوتا ہے
MONDAY, 02 MARCH, 2009

جلد		صفحات	رجسٹرڈ نمبر	شمارہ
55	پیر [illegible] ربیع الاول 1430ھ، 2 مارچ 2009ء، 19 پھاگن 2065ب فون راولپنڈی: 5562676-77، اسلام آباد 2202641-44 UAN 111-222-007 قیمت 9 روپے	12	ایم پی آر 003	235

ملک کو درپیش مسائل کا واحد حل اسلامی نظام کا نفاذ ہے

حزب التحریر کے زیر اہتمام منعقدہ کانفرنس سے مقررین کا خطاب

اسلام آباد (پ ر) حزب التحریر نظام خلافت کے قیام کی اپنی سیاسی تحریک کے سلسلے میں تیزی سے چلا رہی ہے۔ اس سلسلے میں حزب نے "ایک امت" "ایک ریاست۔ نئی عالمی طاقت" کے زیر عنوان اسلام آباد میں عظیم الشان کانفرنس منعقد کی۔ کانفرنس سے حزب کے ممبران جنید خان "سعد جگرانوی" تیمور بٹ کے علاوہ ڈپٹی ترجمان عمران یوسفزئی اور حزب کے ترجمان نوید بٹ نے خطاب کیا۔ مقررین نے امت پر واضح کیا کہ پاکستان کے سیاسی عدم استحکام، معاشی مشکلات، معاشرتی مسائل، انصاف کی عدم فراہمی اور دہشتگردی کے نام پر اسلام کے خلاف جنگ کے باعث پاکستان کی سلامتی سے متعلق مسائل کی اصل وجہ اسلام کا عدم نفاذ، امریکہ اور برطانیہ کی پاکستان کے معاملات میں در اندازی اور مداخلت ہے جس کا واحد حل ان حکمرانوں اور اس سرمایہ دارانہ نظام کو جڑ سے اکھاڑ کر نظام خلافت کا دوبارہ قیام ہے۔ انہوں نے کہا کہ جمہوریت اور آمریت دونوں استعمار کی بالادستی کے دو ہتھیار ہیں۔

اسلام آباد: حزب التحریر کے ترجمان "ایک امت" ایک ریاست۔ نئی عالمی طاقت کے عنوان سے منعقد کی گئی کانفرنس سے خطاب کر رہے ہیں

انڈونیشیا

پیر، 15 شعبان 1434 ہجری بمطابق 24 جون 2013

حزب التحریر انڈونیشیا کے ایک وفد نے پاکستانی سفارت خانے کا دورہ کیا۔ سیکنڈ سیکریٹری کو حزب کی جانب سے ایک اعلامیہ دیا گیا جس میں پاکستان کے ظالم حکمرانوں کی جانب سے اللہ کے دین کے نفاذ کی جدوجہد کرنے والے مسلمانوں اور خصوصاً پاکستان میں حزب التحریر کے ترجمان نوید بٹ کے خلاف ظلم اور اغوا کی وارداتوں کی مذمت کی گئی تھی۔ نوید بٹ اب تک لا پتہ ہیں جبکہ ان کے اغوا کو ایک سال گزر چکا ہے۔ وفد کی ملاقات کے دوران حزب کے سینکڑوں اراکین اور ہمدردوں نے سفارت خانے کے باہر مظاہرہ بھی کیا

بنگلادیش

20جون2013: **حزب التحریر** ولایہ بنگلادیش نے آج بنگلادیش میں پاکستان کے ہائی کمیشن ایک پانچ رکنی وفد بھیجا تاکہ حزب التحریر ولایہ پاکستان کی جانب سے پاکستان کے جابر، جنرل کیانی کے نام جاری کیا گیا خط دیا جاسکے۔ جنرل کیانی کے حکم پر پاکستانی ایجنسیوں نے تقریباً ایک سال قبل 11 مئی 2012 کو جناب نوید بٹ کو اغوا کرلیا تھا۔ شروع میں پاکستانی ہائی کمیشن کے اہلکاروں نے وفد سے ملنے سے انکار کیا لیکن وفد نے اس بات پر اصرار کیا کہ ہائی کمیشنر ان سے ملاقات کریں اور ان کی زبانی سچائی سن لیں۔ آخر کار ہائی کمیشنر نے ڈپٹی سیکریٹری جناب اشرف کو وفد سے ملاقات کے لیے نامزد کیا۔ وفد کے سربراہ نے نوید بٹ کے اغوا کو ایک سال سے زیادہ عرصہ گزر جانے اور ان کی گمشدگی کی شدید مذمت کی۔ عدالت کے احکامات کے باوجود نہ تو ان کے خاندان کو ان کے متعلق کوئی معلومات فراہم کی گئی ہیں کہ انھیں کہاں رکھا گیا ہے اور نہ ہی انھیں کسی عدالت میں پیش کیا گیا ہے۔ پاکستان کے جابر نے، جو کہ پاکستان کا اصل حکمران ہے، نوید بٹ اور حزب التحریر کے خلاف نچلے درجے کے گھٹیا مجرموں جیسا اغوا کا ہتھکنڈہ صرف اس لیے استعمال کیا ہے کیونکہ نوید بٹ نے جنرل کیانی کی امریکی غلامی اور مسلمانوں کے ساتھ شرمناک غداری کو بے نقاب کیا ہے۔ ڈپٹی سیکریٹری نے بغیر کوئی جواب دیے وفد کی بات کو سنا اور یقین دہانی کرائی کہ وہ حزب التحریر ولایہ پاکستان کے خط کو اپنی حکومت تک پہنچادیں گے۔

کیانی کے نام خط میں حزب نے نوید بٹ کی فوری رہائی کا مطالبہ کیا ہے۔ اس کے علاوہ اگر کیانی نوید بٹ کو رہا نہیں کرتا تو اسے آنے والی خلافت کے ہاتھوں ملنے والی سزا سے خبردار کیا ہے اور یہ سزا ان جرائم کے علاوہ ہوگی جو اس نے اس امت اور اسلام کے خلاف کیے ہیں۔ آخر میں حزب نے کیانی کو ان الفاظ کے ساتھ خبردار کیا کہ،

"اگر تم ہماری اس تنبیہ کو سنجیدگی سے نہیں لے رہے تو ہم تمھارے لیے اُس نازک اور غیر محفوظ صورتحال کو بھی بیان کئے دیتے ہیں کہ جس سے تم دوچار ہو۔

سب سے پہلے تو تم خود اپنے ان پیغامات پر غور کرو جو تم نے اپنے غنڈوں اور جاسوسوں کے ذریعے حزب التحریر کو بھیجے ہیں۔ ان پیغامات میں تم نے حزب کو اپنی زبان نرم کرنے کو کہا اور اس کے بدلے میں پیش کش کی کہ تم حزب کے خلاف اپنے جبر کو کم کردو گے، یہاں تک کہ نوید بٹ کو بھی رہا کردو گے! کیا تم نے غور نہیں کیا کہ حزب کی طرف تمہارا بار بار کا یہ فضول پیغام خود تمہاری کمزور صورتحال کی تصدیق کرتا ہے؟ تمہارے یہ پیغامات ثابت کرتے ہیں کہ حق و سچ پر مبنی ہمارے موقف نے تمہیں چاروں جانب سے گھیر رکھا ہے۔ کیونکہ تم اس بات سے اچھی طرح آگاہ ہو اور ہم بھی آگاہ ہیں کہ جن مسلم افسران پر امریکہ نے تمہیں بٹھایا ہے ان میں اسلام اور اسلام کے احکامات کی محبت بہت گہرائی سے پیوست ہے۔ اور کیا تم نہیں جانتے کہ فوج کے افسران اپنی بیریکوں میں اور میسوں میں تمہیں اور تمہارے آقا کو کن کن ناموں سے پکارتے ہیں، اور اسلام اور خلافت ان کی نظر میں کتنا عظیم مقام رکھتے ہیں؟

دوسرے تم اس دباؤ پر غور کرو، جو امریکہ کی طرف سے تم پر ڈالا جاتا ہے کہ تمہیں خلافت کی دعوت اور اس کی جماعت حزب کے خلاف فرنٹ لائن میں ہونا چاہئے۔ کیا تم اس بات پر غور نہیں کرتے کہ حالیہ کچھ عرصے کے دوران اس دباؤ میں زبردست اضافہ ہو گیا ہے؟ جان لو کہ یہ دباؤ اس وجہ سے ہے کہ تمہارا آقا امریکہ محسوس کر رہا ہے کہ خلافت کا قیام بہت قریب ہے، جس کی واضح نشانیاں پوری مسلم دنیا میں نظر آرہی ہیں خواہ یہ پاکستان ہو یا شام یا کوئی بھی دوسرا مسلم ملک۔ انشاءاللہ اب وہ وقت زیادہ دور نہیں جب اعلیٰ پائے کے سیاست دان عطا بن خلیل ابو رَشتہ، امیر حزب التحریر، تمام مسلمانوں کے خلیفہ کی حیثیت سے تم سے معاملہ کریں گے۔ اور یاد رکھو کہ مسلم دنیا کے دیگر جابر حکمرانوں کے مقابلے میں تمہاری صورتحال زیادہ کمزور ہے کیونکہ تم اس سرزمین پر بیٹھے ہو جس کی فوج دنیا کی ساتویں بڑی فوج ہے اور یہ وہ فوج ہے جو اپنے آپ کو خالد بن ولیدؓ، صلاح الدین ایوبیؒ اور محمد بن قاسم کی اولاد سمجھتی ہے۔ اس حقیقت پر بھی غور کرو کہ جب جابر حکمران گرتے ہیں یا اپنے مغربی آقاؤں کی خدمت کرنے میں ناکام ہو جاتے ہیں تو ان کے یہی مغربی آقا خوشی خوشی انھیں ان کی بدقسمت زندگی کے حوالے کر دیتے ہیں اور پھر امت انھیں گٹر نما تہہ خانے یا سیوریج پائپ سے نکال کر ان کے انجام تک پہنچا دیتی ہے۔

اے پاکستان کے جابر حکمران! تیسری بات یہ ہے کہ اگر تم یہ سمجھتے ہو کہ تم تبدیلی کی ہواؤں سے محفوظ رہو گے، تو ذرا اپنے سے پہلے کے جابروں اور فرعونوں کے انجام کو یاد کرو کہ جو یہ گمان کرتے تھے کہ گویا وہ ہمیشہ برقرار رہیں گے اور اللہ کی بجائے وہ لوگوں کی جانوں کے مالک اور ان کے رازق ہیں۔ لیکن انھیں اس چیز نے گھیر لیا جو ان کے لیے اللہ سبحانہ و تعالی نے مقرر کر رکھی تھی۔اور انہی میں سے ایک اپنی سیاہ بد قسمتی کا انتظار کر رہا ہے جسے وہ جلد ہی دیکھ لے گا۔

إِنَّ اللَّهَ بَالِغُ أَمْرِهِ قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا

"اللہ تعالی اپنا کام پورا کر کے ہی رہے گا۔بے شک اللہ تعالی نے ہر چیز کا ایک اندازہ مقرر کر رکھا ہے" (الطلاق:3)

حزب التحریر کا میڈیا آفس

ولایہ بنگلادیش

اردن

20جون 2013: **حزب التحریر** ولایہ اردن کی جانب سے پاکستان کے جابر جنرل کیانی کے جرائم کی مذمت کرنے کے لیے اردن کے دار لحکومت عمان میں پاکستان کے سفارت خانے کے سامنے ایک مظاہرہ کیا گیا۔

اردن میں حزب کے ایک وفد نے حزب التحریر ولایہ پاکستان کی جانب سے جاری کیا گیا لیفلٹ "ایک سال سے نوید بٹ کا اغوا، خلیفہ راشد کے ہاتھوں تمھارے انجام کو روک سکتا ہے اور نہ ہی اس میں تاخیر ہو گی" پاکستانی سفارت خانے کے حوالے کیا۔ کیانی کے غنڈوں نے پاکستان میں حزب التحریر کے ترجمان نوید بٹ کو 11 مئی 2012 کو اس وقت اغوا کر لیا تھا جب وہ اپنے بچوں کو اسکول سے لے کر گھر لوٹ رہے تھے۔ایک سال گزر جانے کے باوجود وہ اب تک لا پتہ ہیں۔

مظاہرین نے کیانی کی سر براہی میں حکومت پاکستان کی امریکہ کی مکمل اطاعت گزاری کی بھی مذمت کی۔اس اطاعت گزاری کی بنا پر ہی امریکہ اس قابل ہے کہ وہ پاکستان کے مسلمانوں کو ڈرون حملوں اور قاتلوں کی نیٹ ورک یعنی امریکی ریمنڈ ڈیوس نیٹ ورک کے ذریعے قتل کرتا ہے۔ حزب کے وفد کی قیادت مرکزی رابطہ کمیٹی کے سر براہ کر رہے تھے جنھوں نے کیانی کے نام کھلا خط پاکستان کے سفیر کے حوالے کیا اور انھوں نے اس پیغام کو پہنچانے کا وعدہ کیا۔ مقامی اور غیر ملکی میڈیا نے اس مظاہرے کی رپورٹنگ بھی کی۔

ہم اللہ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ ہمارے مظاہرے اور الفاظ کو پاکستانی افواج میں موجود مخلص افسران کے دلوں کو اس طرح متاثر کرنے کا باعث بنائیں کہ ان میں محمد بن قاسمؒ کی سی بہادری پیدا ہو،ان میں اپنے دین اور اپنی امت سے وفاداری میں اضافہ ہو اور وہ اس امت کو کرپٹ حکمرانوں سے نجات دلوائیں تا کہ وہ پہلے انصار کی طرح کی عزت اور اجر پائیں۔

وَاللَّهُ وَلِيُّ الْمُتَّقِينَ

"اور پرہیز گاروں کا کارساز اللہ تعالیٰ ہیں" (الجاثیہ:19)

ولایہ اردن میں میڈیا آفس

سوڈان

3جون 2013: حزب التحریر ولایہ سوڈان کی مرکزی رابطہ کمیٹی کے سربراہ استاد ناصر رضا کی قیادت میں ایک وفد نے جس میں ولایہ سوڈان کے ترجمان استاد ابراھیم عثمان ابو خلیل اور حزب التحریر کے رکن استاد عبد الرحمن حسن طہ بھی تھے خرطوم میں پاکستانی سفارت خانے کو جنرل کیانی کے نام حزب التحریر ولایہ پاکستان کا کھلا خط حوالے کیا۔خط کا عنوان تھا "نوید بٹ کے اغوا کو طول دیناہر گز خلیفہ راشد کے ہاتھوں تمہارے دردناک انجام کو موخر یا روک نہیں سکتا"۔

پاکستان میں امریکہ کے سب سے بڑے ایجنٹ اور پاکستان اور خطے میں امریکی بالادستی کے نگہبان جنرل کیانی کو لکھے گئے اس خط میں کہا گیا ہے کہ "ہم تم سے مخاطب ہیں کہ تم نے ہماری سرزمین پر امریکہ کے عسکری وجود کو مستحکم کرکے قوم اور ہماری مسلح افواج کے ساتھ خیانت کا ارتکاب کیا ہے.... ہم تمہاری جانب سے ہمارے محترم بھائی نوید بٹ جو کہ پاکستان میں حزب التحریر کے ترجمان اور حق بات کہنے کے لیے شہرت رکھتے ہیں،اور جو اللہ کے معاملے میں کسی کی پرواہ نہیں کرتے ہیں کو اغوا کرواکر ایک سال سے زیادہ عرصے تک اپنے عقوبت خانے میں رکھنے پر بھی تمہارا احتساب کرتے ہیں، جنھوں نے تمہارے آقا امریکہ کی سازشوں کو بے نقاب کیا.... ہم تمھیں تنبیہ کرتے ہیں کہ نوید بٹ کو اغوا کرنے کے جرم کا ارتکاب کرکے تم نے اپنے جرائم کی فہرست میں ایک اور جرم کا اضافہ کر دیا ہے،اس پر ان شاءاللہ عنقریب اس خلیفہ راشد کے ہاتھوں تمہارا محاسبہ ہو گا جو اسلام کے مطابق حکومت کرے گا اور امت مسلمہ کو یکجا کرے گا.... خبر دار ہماری وارننگ کو نظر انداز مت کرنا،تم پہلے اپنی کمزور پوزیشن پر نظر ڈالو،سب سے پہلے اپنی بے بسی کو دیکھو جب تم نے اپنے جاسوسوں اور غنڈوں کے ذریعے حزب التحریر کی طرف پیغام بھیجا کہ حزب التحریر نے تمہارے بارے میں نرمی اختیار کی تو تم اس کے بدلے حزب التحریر کے شباب کے ساتھ نرمی دکھاوگے، حتی کہ نوید بٹ کو بھی رہا کروگے ! کیا تم نہیں سمجھتے کہ بار بار اس قسم کے پیغامات ارسال کرنا تمہاری بے بسی کی عکاسی کرتا ہے؟ یہ پیغامات اس بات کی دلیل ہیں کہ ہم حق کے جو کلمات کہتے ہیں ان سے تمہارے پاوں تلے سے زمین نکل رہی ہے، کیونکہ تمھیں اچھی طرح معلوم ہے کہ مسلمان افسران تمھیں لانے والے امریکیوں کی بات سننے کی بجائے اسلام کے

احکامات کو زیادہ توجہ سے سنتے ہیں۔ کیا تمہیں معلوم نہیں کہ افسران تمہارے اور تمہارے آقا کے بارے میں بیر کوں میں کیسی کیسی باتیں کرتے ہیں؟ اسلام اور خلافت سے ان کی والہانہ محبت کا تمہیں اندازہ نہیں؟" .....۔

اس خط کو دنیا بھر میں موجود پاکستانی سفارت خانوں اور مقامی ذرائع سے بھیجا گیا۔

ابرھیم عثمان (ابو خلیل)

ترجمان حزب التحریر

ولایہ سوڈان

تیونس

17جون 2013کو حزب التحریر ولایہ تیونس کی جانب سے پاکستان میں حزب التحریر کے ترجمان نوید بٹ کے اغوا کے خلاف تیونس میں پاکستان کے سفارت خانے کے سامنے ایک مظاہرہ کیا گیا۔11 مئی 2012 سے وہ لاپتہ ہیں۔

حزب کے وفد کی قیادت سیاسی دفتر کے سربراہ عبدالرؤوف کر رہے تھے جبکہ ان کے ہمراہ مرکزی رابطہ کمیٹی کے چیرمین عرابی کربکا اور مرکزی رابطہ کمیٹی کے رکن سلیم سامیدا بھی تھے۔انھوں نے جنرل کیانی کے نام کھلا خط تیونس میں پاکستانی سفارت خانے کے حوالے کیا جو حزب التحریر ولایہ پاکستان کی جانب سے جاری کیا گیا تھا اور جس کا عنوان تھا: "ایک سال سے نوید بٹ کا اغوا، خلیفہ راشد کے ہاتھوں تمھارے انجام کو روک سکتا ہے اور نہ ہی اس میں تاخیر ہو گی"۔

اس خط میں کہا گیا تھا کہ ،

جنرل کیانی، ہم تم سے تمہاری اس حیثیت کی بنا پر مخاطب ہیں کہ تم پاکستان میں امریکہ کے سب سے اہم ایجنٹ ہو اور پاکستان سمیت اس پورے خطے میں امریکی راج کے نگہبان ہو.....

آج جب ہم تم سے مخاطب ہیں تو تم نے امریکی افواج کو پاکستان کے دہانے پر اپنا قبضہ مستحکم کرنے کے لیے، پاکستان کے راستے مدد فراہم کر کے، ہماری عوام اور ہماری افواج کے ساتھ غداری کی ہے۔اوراب تم پاکستان، اس کی عوام اور افواج کے ساتھ اپنی غداری کو مزید سنگین بنا رہے ہو، کیونکہ تم افغانستان سے محدود اور جزوی فوجی انخلاء کے نام پر صلیبیوں کے مستقل فوجی اڈے قائم کرنے میں بھرپور مدد فراہم کر رہے ہو۔ تم وہ غدار ہو جس نے اُس حلف کو توڑ دیا ہے، جو تم نے دشمن سے اس ملک کا دفاع کرنے کے لیے اٹھایا تھا جب تم نے دشمن امریکہ کی انٹیلی جنس ایجنسیوں، افواج اور پرائیویٹ فوجی تنظیوں کو ملک بھر میں آزادانہ گھومنے اور اس ملک کی عوام اور افواج کے خلاف خونی سازشیں کرنے کی اجازت دی۔ تم وہ بدعہد ہو، جو ہر اُس مسلمان، چاہے وہ فوجی افسر ہو یا سیاست دان، کی زبان کو خاموش کروا دیتے ہو اور اسے اپنے تاریک قید خانوں میں پھینک دیتے ہو، جو تمھارے سامنے کلمہ حق بلند کرتا ہے اور امت کے خلاف تمہاری غداری کو اس لیے بے نقاب کرتا ہے تاکہ اس امت کو تمھارے شر سے محفوظ کر سکے۔

لہٰذا ہم تمہارے ہاتھوں اپنے معزز بھائی نوید بٹ کے اغوا کی سخت مذمت کرتے ہیں جسے 11 مئی 2012ء کو تمہارے غنڈوں نے اغوا کیا تھا اور اب انہیں تمہارے خفیہ قید خانوں میں قید ہوئے ایک سال کا عرصہ گزر چکا ہے۔ نوید بٹ، پاکستان میں حزب التحریر کے ترجمان ہونے کے ناطے، اپنی بے باکی اور بے خوفی کی وجہ سے جانے جاتے ہیں۔ لوگوں کو اچھی طرح یاد ہے کہ نوید بٹ اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے تھے اور اس ملک اور امت کے خلاف امریکہ کے منصوبوں کو مؤثر انداز سے بے نقاب کرتے تھے۔ نوید بٹ نے ان شیطانی منصوبوں کو اس وقت بھی بے نقاب کیا جب تم مشرف کے دست راست تھے۔

ہم تمھیں مزید خبردار کرتے ہیں کہ انشاءاللہ مسلمانوں کا خلیفہ راشد، جو اسلام کی بنیاد پر حکمرانی کرے گا اور امت کو اس کے دشمنوں کے خلاف یکجا کرے گا، وہ جلد تمہاری گردن میں طوق ڈالے گا، اور اس وقت نوید بٹ کے اغواء کا جرم بھی تمھارے جرائم میں شامل کیا جائے گا۔۔۔

اگر تم ہماری اس تنبیہ کو سنجیدگی سے نہیں لے رہے تو ہم تمھارے لیے اُس نازک اور غیر محفوظ صورتحال کو بھی بیان کئے دیتے ہیں کہ جس سے تم دوچار ہو۔

سب سے پہلے تو تم خود اپنے ان پیغامات پر غور کرو جو تم نے اپنے غنڈوں اور جاسوسوں کے ذریعے حزب التحریر کو بھیجے ہیں۔ ان پیغامات میں تم نے حزب کو اپنی زبان نرم کرنے کو کہا اور اس کے بدلے میں پیش کش کی کہ تم حزب کے خلاف اپنے جبر کو کم کردوگے، یہاں تک کہ نوید بٹ کو بھی رہا کردوگے! کیا تم نے غور نہیں کیا کہ حزب کی طرف تمہارا بار بار کا یہ فضول پیغام خود تمہاری کمزور صورتحال کی تصدیق کرتا ہے؟ تمہارے یہ پیغامات ثابت کرتے ہیں کہ حق و سچ پر مبنی ہمارے موقف نے تمہیں چاروں جانب سے گھیر رکھا ہے۔ کیونکہ تم اس بات سے اچھی طرح آگاہ ہو اور ہم بھی آگاہ ہیں کہ جن مسلم افسران پر امریکہ نے تمہیں بٹھایا ہے ان میں اسلام اور اسلام کے احکامات کی محبت بہت گہرائی سے پیوست ہے۔ اور کیا تم نہیں جانتے کہ فوج کے افسران اپنی بیرکوں میں اور میسوں میں تمہیں اور تمہارے آقا کو کن کن ناموں سے پکارتے ہیں، اور اسلام اور خلافت ان کی نظر میں کتنا عظیم مقام رکھتے ہیں؟

دوسرے تم اس دباؤ پر غور کرو، جو امریکہ کی طرف سے تم پر ڈالا جاتا ہے کہ تمہیں خلافت کی دعوت اور اس کی جماعت حزب کے خلاف فرنٹ لائن میں ہونا چاہیے۔ کیا تم اس بات پر غور نہیں کرتے کہ حالیہ کچھ عرصے کے دوران اس دباؤ میں زبردست اضافہ ہو گیا ہے؟ جان لو کہ یہ دباؤ اس وجہ سے ہے کہ تمہارا آقا امریکہ محسوس کر رہا ہے کہ خلافت کا قیام بہت قریب ہے، جس کی واضح نشانیاں پوری مسلم دنیا میں نظر آرہی ہیں خواہ یہ پاکستان ہو یا شام یا کوئی بھی دوسرا مسلم ملک۔ انشاءاللہ اب وہ وقت زیادہ دور نہیں جب اعلیٰ پائے کے سیاست دان عطا بن خلیل ابو رشتہ، امیر حزب التحریر، تمام مسلمانوں کے خلیفہ کی حیثیت سے تم سے معاملہ کریں گے۔ اور یاد رکھو کہ مسلم دنیا کے دیگر جابر حکمرانوں کے مقابلے میں تمہاری صورتحال زیادہ کمزور ہے کیونکہ تم اس سرزمین پر بیٹھے ہو جس کی فوج دنیا کی ساتویں بڑی فوج ہے اور یہ وہ فوج ہے جو اپنے آپ کو خالد بن ولیدؓ، صلاح الدین ایوبیؒ اور محمد بن قاسم کی اولاد سمجھتی ہے۔ اس حقیقت پر بھی غور کرو کہ جب جابر حکمران گرتے ہیں یا اپنے مغربی آقاؤں کی خدمت کرنے میں ناکام ہو جاتے ہیں تو ان کے یہی مغربی آقا خوشی خوشی انھیں ان کی بدقسمت زندگی کے حوالے کر دیتے ہیں اور پھر امت انھیں گٹر نما تہہ خانے یا سیوریج پائپ سے نکال کر ان کے انجام تک پہنچا دیتی ہے۔

اے پاکستان کے جابر حکمران! تیسری بات یہ ہے کہ اگر تم یہ سمجھتے ہو کہ تم تبدیلی کی ہواؤں سے محفوظ رہو گے، تو ذرا اپنے سے پہلے کے جابروں اور فرعونوں کے انجام کو یاد کرو کہ جو یہ گمان کرتے تھے کہ گویا وہ ہمیشہ برقرار رہیں گے اور اللہ کی بجائے وہ لوگوں کی جانوں کے مالک اور ان کے رازق ہیں۔ لیکن انھیں اس چیز نے گھیر لیا جو ان کے لیے اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے مقرر کر رکھی تھی۔ اور انہی میں سے ایک اپنی سیاہ بدقسمتی کا انتظار کر رہا ہے جسے وہ جلد ہی دیکھ لے گا۔

إِنَّ اللَّهَ بَالِغُ أَمْرِهِ قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا

"اللہ تعالیٰ اپنا کام پورا کر کے ہی رہے گا۔ بے شک اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کا ایک اندازہ مقرر کر رکھا ہے" (الطلاق: 3)

یہ بات قابل ذکر ہے کہ یہ پیغام پاکستان کے مقامی ذرائع کے ساتھ ساتھ دنیا بھر میں موجود پاکستان کے سفارتی مشنز کے ذریعے بھی بھیجا گیا ہے۔ اس کے علاوہ یہ بات بھی قابل ذکر ہے کہ پاکستان کی حکومت، جس نے اسلام کے داعیوں کو بھی نہیں بخشا، کے اس بزدلانہ اور مجرمانہ عمل کے خلاف تیونس میں حزب نے یہ دوسرا مظاہرہ کیا ہے۔ ہم یہ بات زور دے کر کہنا

چاہتے ہیں کہ اس مظاہرے کے بعد بھی اس وقت تک مزید مظاہرے کیے جاتے رہیں گے جب تک ترجمان کو رہا نہیں کر دیا جاتااور کیانی اور اس کے غنڈے اسلام کے داعیوں کو خاموش نہیں کرا سکتے۔ **((يريدون ليطفئوا نور الله بأفواههم والله متم نوره ولو كره الكافرون))** "وہ چاہتے ہیں کہ اللہ کے نور کو اپنے منہ سے بجھادیں اور اللہ تعالی انکاری ہے مگر اسی بات کا کہ اپنانور پورا کرے گا گو کافر نہ خوش رہیں" (التوبہ:32)

تیونس میں حزب التحریر کا میڈیا آفس

آسٹریلیا

حزب التحریر آسٹریلیا کی جانب سے ایک وفد نے 7 جون 2013 کو سڈنی میں پاکستانی قونصلیٹ کا دورہ کیا اور پاکستان میں حزب التحریر کے ترجمان نوید بٹ کے اغوا کے حوالے سے ایک خط حوالے کیا۔ اس کے علاوہ 10 جون 2013 کو نوید بٹ کے اغوا کے خلاف قونصلیٹ کے سامنے مظاہرہ بھی کیا گیا۔

اس بات کو اب تقریباً ایک سال کا عرصہ گزر چکا ہے جب پاکستانی ایجنسیوں نے نوید بٹ کو مئی 2012 میں ان کے بچوں کے سامنے اغوا کیا جب وہ بچوں کو اسکول سے لے کر گھر جا رہے تھے۔ نوید بٹ، جو چار بچوں کے والد اور پیشے کے اعتبار سے انجینیر ہیں، کئی سالوں سے پاکستان کی حکومت اور فوجی قیادت میں موجود غداروں کی کرپشن اور امریکی غلامی کے سخت مخالف تھے اور پاکستان کے لیے خلافت کے نظام کو ایک متبادل کے طور پر پیش کر رہے تھے۔ اپنی اس سیاسی جدوجہد اور حزب التحریر سے تعلق کی بنا پر ہی انھیں اغوا کیا گیا۔

وفد عثمان بدر اور ہارون بخش پر مشتمل تھا اور ان کی ملاقات قونصلیٹ کے استقبالیہ پر موجود جناب جنید سے ہوئی۔ جنید صاحب کی بار بار کی کوششوں کے بعد یہ بات واضح ہوئی کہ قونصلیٹ میں موجود کوئی بھی آفیسر وفد سے ملنے اور خط وصول کرنے کے لیے تیار نہیں ہے۔ وفد نے نوید بٹ کے اغوا کی پر زور مذمت کی ان کی فوری بازیابی کا مطالبہ کیا اور خط استقبالیہ آفیسر کے حوالے کیا۔ اس بات چیت کی ویڈیو بھی بنائی گئی۔

اس خط میں پاکستان کے آرمی چیف جنرل کیانی کو مخاطب کیا گیا ہے اور پاکستان اور اس کے لوگوں کے خلاف ان کی متعدد غداریوں پر ان کا احتساب کیا گیا ہے اور انھیں خبردار کیا گیا ہے کہ اس کی غدارانہ قیادت کے خاتمے کا دن زیادہ دور نہیں ہے۔

میڈیا آفس حزب التحریر آسٹریلیا

12 جون 2013

KIYANI
WHERE IS NAVEED BUTT?

KIYANI

Hizb ut-Tahr
Pakistan
confirms th
weak stance
the traitorou
rulers of
Pakistan

یوکرین

17جون 2013 کو حزب التحریر یوکرین کے وفد نے دار لحکومت کیف میں پاکستانی سفارت خانے کادورہ کیااور اور ایک کھلا خط حوالے کیا جس کا عنوان تھا: "ایک سال سے نوید بٹ کا اغوا، خلیفہ راشد کے ہاتھوں تمھارے انجام کو روک سکتا ہے اور نہ ہی اس میں تاخیر ہو گی"۔ یہ وفد حزب التحریر کے تین اراکین پر مشتمل تھا: عومزیو فدحل(یوکرین میں حزب التحریر کے میڈیا آفس کے سر براہ)،لیوبتال اور عبدل السلام سلماتوو۔

حزب التحریر کے وفد کی سفیر صاحب سے ملاقات نہ ہو سکی اس لیے سفارتی مشن کے نمائندے نے سفیر صاحب کی جانب سے ملاقات کی۔ گفتگو کے دوران، جو کہ سفارت خانے کے نمائندے کی درخواست پر انگریزی میں کی گئی،وفد نے جنرل کیانی کی مجرمانہ سر گرمیوں اور امریکی مفادات کی تکمیل کے لیے اس کی خدمات کا تذکرہ کیا گیا جس کے تحت اس نے حزب التحریر کے داعیوں کو خوفزدہ کرنے،اغوا اور تشدد کرنے کا حکم دیا اور خصوصاً پاکستان میں حزب التحریر کے ترجمان نوید بٹ کے خلاف جنھیں 11 مئی 2012 کو ان کے بچوں کے سامنے اغوا کیا گیا۔

وفد نے ان بزدلانہ اور مایوس کن اقدامات کو فضول قرار دیا کیونکہ اس سے خلافت کے قیام کی دعوت میں کمزوری نہیں آئے گی بلکہ یہ مجرمانہ حرکتیں اللہ کے نظام کے قیام کی امت کی خواہش کو مزید ابھارنے کا باعث بنیں گی۔

اس کے علاوہ وفد نے سفارتی عملے کو متنبہ کیا کہ وہ یوکرین میں پاکستان کے لوگوں کی نمائندگی کر رہے ہیں نہ کہ اس مجرم حکومت کی جس کی قیادت جنرل کیانی کر رہا ہے جو اپنے لوگوں کو ایسے دیکھتا ہے کہ یہ اس کے لیے اور اس کے آقا امریکہ کے لیے خطرہ ہیں۔

اس سوال کے جواب میں کہ کیا آپ حزب التحریر کے متعلق کچھ جانتے ہیں، سفارت خانے کے نمائندے نے کہا کہ وہ اخبارات کے ذریعے حزب التحریر کے متعلق جانتے ہیں۔اور جب ان سے کی جانے والی گفتگو کے متعلق پوچھا گیا تو انھوں نے کہا کہ صرف سفیر صاحب ہی اس کے متعلق کوئی بات کر سکتے ہیں۔

پھر وفد نے وہ کھلا خط چار زبانوں، عربی، اردو، انگریزی اور رشین، میں ان کے حوالے کیا۔ آخر میں نمائندے نے وفد کو اس بات کی یقین دہانی کرائی کہ یہ خط یوکرین میں پاکستان کے سفیر تک پہنچادیں گے اور جو گفتگو ہوئی ہے اس کے متعلق بھی آگاہ کریں گے۔

ویب لنک:

http://www.hizb.org.ua/uk/multimedia/video/49-action-video/1090=pakistan-posolstvo.html

http://www.youtube.com/watch?feature=player_embedded&v=R-NlhtEt3hw

http://www.youtube.com/watch?feature=player_embedded&v=nlVT_U7jh20

یوکرین میں حزب التحریر کا میڈیا آفس

پاکستان

حزب التحریر ولایہ پاکستان نے نوید بٹ کی رہائی اور اس کے خلاف ظالم حکمرانوں کے جرائم سے آگاہی پیدا کرنے کے لیے ایک زبردست مہم کا آغاز کیا ہے۔اس نے ہزاروں کی تعداد میں لیفلٹ تقسیم کیے، ہزاروں ای میل، ایس.ایم.ایس بھیجے اور ہزاروں پوسٹرز اور سٹیکرز پاکستان کے اہم ترین شہروں میں لگائے ہیں۔اس کے علاوہ میڈیا ہاوسز کے سامنے مظاہرے کیے گئے، بااثر افراد سے رابطے کیے گئے اور عوامی مقامات پر امت سے خطاب کی مہم بھی چلائی گئی۔

پاکستان میں حکمرانی کا حقدار کون؟
کیانی جیسے غدار حکمران؟
یا
نوید بٹ جیسے مخلص
سیاست دان؟
11 مئی جنرل کیانی کی ایجنسیوں نے
پاکستان میں حزب التحریر کے ترجمان کو اغوا کرلیا

روزنامہ نوائے وقت کراچی (2) 13 مئی 2012ء

نوید بٹ کے اغوا کے خلاف حزب التحریر کا احتجاجی مظاہرہ

کراچی (پ ر) حزب التحریر کے ترجمان نوید بٹ کے اغوا کے خلاف حزب التحریر نے کراچی پریس کلب پر احتجاجی مظاہرہ کیا' مظاہرین نے بینرز اور پلے کارڈ اٹھا رکھے تھے جن پر تحریر تھا "حزب التحریر کے ترجمان نوید بٹ کی بزدلانہ گرفتاری' خلافت کے قیام کو روک نہیں سکے گی"۔ مظاہرین اس بزدلانہ کاروائی کی مذمت اور نوید بٹ کی فوری رہائی کا مطالبہ کر رہے تھے' مظاہرین نے میڈیا' وکلاء اور انسانی حقوق کی تنظیموں سے مطالبہ کیا کہ وہ اس مظالم پر اپنی آواز بلند کریں۔

حزب التحریر کے ترجمان نوید بٹ کی گرفتاری کے خلاف پریس کلب کے باہر مظاہرہ کیا جا رہا ہے۔

روزنامہ محشر کراچی اتوار ۱۳ مئی ۲۰۱۲ء

پریس کلب کے باہر حزب التحریر کے کارکنان احتجاجی مظاہرہ کر رہے ہیں

حزب التحریر کے ترجمان نوید بٹ کے اغوا کے خلاف احتجاجی مظاہرہ

گرفتاریاں حزب التحریر کے شباب کو خوفزدہ نہیں کرسکتیں' مظاہرین

کراچی (پ ر) حزب التحریر کے ترجمان نوید بٹ کے اغواء کے خلاف حزب التحریر نے کراچی پریس کلب پر احتجاجی مظاہرہ کیا۔ مظاہرین نے بینرز اور پلے کارڈ اٹھا رکھے تھے جن پر تحریر تھا "حزب التحریر کے ترجمان نوید بٹ کی بزدلانہ گرفتاری' خلافت کے قیام کو روک نہیں سکے گی"۔ مظاہرین اس بزدلانہ کارروائی کی مذمت اور نوید بٹ کی فوری رہائی کا مطالبہ کر رہے تھے مظاہرین کا کہنا تھا یہ نہ سمجھا جائے کہ حزب التحریر کے ترجمان نوید بٹ کی گرفتاری حزب کے شباب کو خوف زدہ کر دے گی۔ اس سے قبل عمران یوسفزئی' اسامہ حنیف' داور حیان' ڈاکٹر عبدالقیوم اور صہیب اللہ کے اغواء بھی الحمد اللہ حزب التحریر کے شباب کو خوف زدہ نہیں کر سکے بلکہ ان گرفتاریوں نے خلافت کے قیام کے لیے ان کے جذبہ کو مزید جلا بخشی ہے۔ ریاست کی طاقت استعمال کر کے اسلام کے لیے امت کی خواہش کو دبا دے گا تو وہ حسنی مبارک اور کرنل قذافی کے انجام کو یاد رکھے کہ نا تو وہ ان سے زیادہ مضبوط ہے اور نا ہی امریکہ اس کو امت کے غضب سے بچانے کے لیے آئے گا۔

روزنامہ "آزاد ریاست" کراچی 13 مئی 2012ء

حزب التحریر کے کارکنان نوید بٹ کی گرفتاری کے خلاف کراچی پریس کلب کے باہر مظاہرہ کر رہے ہیں

نوید بٹ کے اغواء کیخلاف حزب التحریر کا احتجاجی مظاہرہ

کراچی (پ ر) حزب التحریر کے ترجمان نوید بٹ کے اغواء کے خلاف حزب التحریر نے کراچی پریس کلب پر احتجاجی مظاہرہ کیا مظاہرین نے بینرز اور پلے کارڈ اٹھا رکھے تھے جن پر تحریر تھا حزب التحریر کے ترجمان نوید بٹ کی بزدلانہ گرفتاری" خلافت کے قیام کو روک نہیں سکے گی مظاہرین نے اس بزدلانہ کاروائی کی مذمت اور نوید بٹ کی فوری رہائی کا مطالبہ کیا نوید بٹ کی گرفتاری حزب التحریر کے شباب کو خوف زدہ نہیں کر سکیں بلکہ ان گرفتاریوں نے خلافت کے قیام کے لئے ان کا جذبہ کو مزید جلا بخشی ہے۔

اسلام

اتوار 21 جمادی الثانیہ 1433ھ مطابق 13 مئی 2012ء

حزب التحریر کے کارکنان ترجمان نوید بٹ کی گرفتاری کے خلاف پریس کلب پر احتجاج کر رہے ہیں

Local
http://www.nawaiwaqt.com.pk
email: Karachi@nawaiwaqt.com.pk
72 YEARS
مسلسل اشاعت کے 72 سال
DAILY
NAWA-I-WAQT
KARACHI
روزنامہ
نوائے وقت
بانی حمید نظامی مرحوم — ایڈیٹر مجید نظامی — کراچی
کراچی، لاہور، راولپنڈی/اسلام آباد اور ملتان سے بیک وقت شائع ہوتا ہے

جلد	بدھ 24 جمادی الثانی 1433ھ 16 مئی 2012ء 3 جیٹھ 2068 ب فون نمبر 6-32293121 فیکس نمبر 32241979 قیمت 10 روپے	صفحات	رجسٹریشن ایل نمبر	شمارہ
33		12	24	217

نیٹو سپلائی کی بحالی وزیراعظم بتائیں سودا کتنے میں کیا؟ مولانا احمد لدھیانوی

سپلائی کی بحالی مسلمانوں کے خون سے ہولی کھیلنے کا سرٹیفکیٹ دینے کے مترادف ہے

ٹنڈو جام (نامہ نگار) اہلسنت والجماعت کے سربراہ دفاع پاکستان کونسل کے رہنما مولانا احمد لدھیانوی نے کہا ہے کہ وزیراعظم بتائیں انہوں نے نیٹو سپلائی کی بحالی کے لئے ملت اسلامیہ کے خون کا سودا کتنے میں کیا۔ یہ بات انہوں نے ٹنڈو جام میں اہلسنت والجماعت کے زیر اہتمام جلسہ عام سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے کہا نیٹو سپلائی کی بحالی امریکہ اور اس کے اتحادی کو مسلمانوں کے خون سے ہولی کھیلنے کا سرٹیفکیٹ دینے کے مترادف ہے۔ جلسہ عام سے ٹنڈو جام کے صدر (باقی صفحہ 6 بقیہ نمبر 44)

امریکہ نے پاکستان کے قبائلی علاقوں میں روزگار فراہمی کا منصوبہ ترک کر دیا

جارج بش نے تعمیر نو مواقع زونز کے قیام کا وعدہ کیا، اوباما انتظامیہ نے دلچسپی نہیں لی

کراچی (آن لائن) امریکہ نے پاکستان کے قبائلی علاقوں میں فیکٹریاں لگا کر مقامی آبادی کو روزگار کے مواقع فراہم کرنے کا منصوبہ ترک کر دیا ہے۔ ایشیہ ٹائمز آن لائن کے مطابق سابق امریکی صدر جارج ڈبلیو بش نے تعمیر نو مواقع زونز کے نام سے قبائلی علاقوں میں کارخانے لگانے وہاں کی آبادی کو روزگار کے مواقع فراہم کرنے کا وعدہ کیا تھا۔ تعمیر نو مواقع زونز (Rozs) کے نام سے قائم سیٹ (باقی صفحہ 6 بقیہ نمبر 45)

وکیل کے انتقال کی اطلاع پر مقدمات کی سماعت معطل

کراچی (وقائع نگار) مقامی وکیل عبدالستار عثمان کے انتقال کی وجہ سے سٹی کورٹ و سندھ ہائیکورٹ کے بیچوں کی سماعت روک دی گئی۔ (باقی صفحہ 6 بقیہ نمبر 43)

بالی ووڈ اداکارہ ریکھا نے راجیہ سبھا کی رکنیت کا حلف اٹھا لیا

نئی دہلی (آن لائن) بالی ووڈ کی معروف فلم اسٹار ریکھا نے راجیہ سبھا کے رکن کی حیثیت سے حلف اٹھا لیا ہے۔ اس موقع پر ان کی روایتی حریف جیا بھی اپنی سیٹ پر موجود تھیں۔ انتیس سال سے کسی فلم میں ساتھ کام نہ کرنے والی (باقی صفحہ 6 بقیہ نمبر 46)

حزب التحریر کے ترجمان نوید بٹ کو ایجنسیوں کے ظالمانہ چنگل سے رہا کرایا جائے

میڈیا، وکلاء انسانی حقوق کی تنظیمیں نوید بٹ کی بازیابی کا مطالبہ کریں!

☆ حزب التحریر پاکستان کے ترجمان نوید بٹ کو پاکستانی ایجنسیوں نے 11 مئی 2012ء کو اس وقت اغواء کیا جب وہ اپنے بچوں کو اسکول سے گھر واپس لا رہے تھے۔
☆ ان کا جرم محض یہ ہے کہ وہ پاکستان میں امریکی راج کے خاتمے اور خلافت کے قیام کے لئے سرگرم ہیں۔
☆ یہ ظلم اسلام کے نام پر قائم ہونے والے ملک میں جاری ہے جہاں عدالتیں "آزاد" ہونے کا بھی دعویٰ کرتی ہیں۔
☆ ہم میڈیا، وکلاء اور انسانی حقوق کی تنظیموں سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ ان کی رہائی کے لئے آواز بلند کریں۔ بے شک اللہ ہی مومنین کا حامی و ناصر ہے!

منجانب: اظہر بٹ (بھائی نوید بٹ) رابطہ نمبر- 0312-9378207

مجید نظامی ایڈیٹر رمیزہ مجید نظامی پرنٹر پبلشر نے سیکٹر 49 عامل کالونی ایم اے جناح روڈ سے چھپوا کر شائع کیا۔ ریذیڈنٹ ایڈیٹر سعید خاور۔ کراچی آفس نوائے وقت فون نمبرز 6-32293121، فیکس نمبر 2-32242971-32241979، نوائے وقت لاہور 54-36367551، اسلام آباد 44-32202841، راولپنڈی آفس 77-5562676، ملتان 74-4545571
E-mail: karachi@nawaiwaqt.com.pk
UAN: 111-222-007
وقت ٹی وی لاہور: 44-36371126,36307141
UAN: 111-123-540

پاکستان کے جابر کے نام کھلا خط

ایک سال سے نوید بٹ کا اغوا، خلیفہ راشد کے ہاتھوں تمہارے انجام کو نہ تو روک سکے گا اور نہ ہی اس میں تاخیر ہو گی

اس پر سلامتی ہو جو ہدایت کی پیروی کرے

ہم یہ خط دنیا بھر میں موجود پاکستانی سفارتی خانوں کے ذریعے اور ایسے مقامی ذرائع سے تمہیں بھیج رہے ہیں کہ جن کے متعلق ہم جانتے ہیں کہ ان کے ذریعے یہ خط تم تک پہنچ جائے گا۔

جنرل کیانی، ہم تم سے تمہاری اس حیثیت کی بناپر مخاطب ہیں کہ تم پاکستان میں امریکہ کے سب سے اہم ایجنٹ ہو اور پاکستان سمیت اس پورے خطے میں امریکی راج کے نگہبان ہو۔ ہم تم سے ایک ایسے وقت میں مخاطب ہیں جب تمہاری غداریوں پر پردہ ڈالنے والی راجہ پرویز اشرف کی حکومت جا چکی ہے اور 11 مئی 2013 کے انتخابات کے نتیجے میں نواز شریف کی حکومت مستقبل میں تمہاری غداریوں پر پردہ ڈالنے کے لیے تیار کھڑی ہے۔ کیا تم یہ سمجھتے ہو کہ تمہارا یہ کھیل تمہارے سنگین جرائم کو اللہ سبحانہ وتعالیٰ سے پوشیدہ رکھ سکتا ہے، جو کہ السمیع (سننے والا)، البصیر (دیکھنے والا) اور العلیم (تمام علم رکھنے والا) ہے!

آج جب ہم تم سے مخاطب ہیں تو تم نے امریکی افواج کو پاکستان کے دہانے پر اپنا قبضہ مستحکم کرنے کے لیے، پاکستان کے راستے مدد فراہم کر کے، ہماری عوام اور ہماری افواج کے ساتھ غداری کی ہے۔ اورِاب تم پاکستان، اس کی عوام اور افواج کے ساتھ اپنی غداری کو مزید سنگین بنا رہے ہو، کیونکہ تم افغانستان سے محدود اور جزوی فوجی انخلاء کے نام پر صلیبیوں کے مستقل فوجی اڈے قائم کرنے میں بھرپور مدد فراہم کر رہے ہو۔ تم وہ غدار ہو جس نے اُس حلف کو توڑ دیا ہے، جو تم نے دشمن سے اس ملک کا دفاع کرنے کے لیے اٹھایا تھا جب تم نے دشمن امریکہ کی انٹیلی جنس ایجنسیوں، افواج اور پرائیویٹ فوجی تنظیوں کو ملک بھر میں آزادانہ گھومنے اور اس ملک کی عوام اور افواج کے خلاف خونی سازشیں کرنے کی اجازت دی۔ تم وہ بد عہد ہو، جو ہر اُس مسلمان، چاہے وہ فوجی افسر ہو یا سیاست دان، کی زبان کو خاموش کروا دیتے ہو اور اسے اپنے تاریک قید خانوں میں پھینک دیتے ہو، جو

تمھارے سامنے کلمہ حق بلند کرتا ہے اور امت کے خلاف تمہاری غداری کو اس لیے بے نقاب کرتا ہے تاکہ اس امت کو تمھارے شر سے محفوظ کر سکے۔

لہٰذا ہم تمہارے ہاتھوں اپنے معزز بھائی نوید بٹ کے اغوا کی سخت مذمت کرتے ہیں جسے 11 مئی 2012ء کو تمہارے غنڈوں نے اغوا کیا تھا اور اب انہیں تمہارے خفیہ قید خانوں میں قید ہوئے ایک سال کا عرصہ گزر چکا ہے۔ نوید بٹ، پاکستان میں حزب التحریر کے ترجمان ہونے کے ناطے، اپنی بے باکی اور بے خوفی کی وجہ سے جانے جاتے ہیں۔ لوگوں کو اچھی طرح یاد ہے کہ نوید بٹ اللہ کے سوا کسی سے نہیں ڈرتے تھے اور اس ملک اور امت کے خلاف امریکہ کے منصوبوں کو مؤثر انداز سے بے نقاب کرتے تھے۔ نوید بٹ نے ان شیطانی منصوبوں کو اس وقت بھی بے نقاب کیا جب تم مشرف کے دست راست تھے اور جب امریکیوں نے تمہیں مشرف کی جگہ پاکستان میں اپنے نئے ایجنٹ اور اہم ترین مہرے کے طور پر بٹھایا تھا۔ اور ہم اپنی مذمت میں اس دعا کو بھی شامل کرتے ہیں کہ اللہ تم پر اپنا غضب نازل کرے کیونکہ تم نے ان لوگوں کے خلاف جنگ کا اعلان کر رکھا ہے جو اپنے رب اللہ سبحانہ وتعالیٰ سے مخلص اور اس کے فرمانبردار ہیں۔ اللہ سبحانہ وتعالیٰ ایک حدیث قدسی کے ذریعے ارشاد فرماتا ہے: ((إِنَّ اللَّهَ قَالَ مَنْ عَادَى لِي وَلِيًّا فَقَدْ آذَنْتُهُ بِالْحَرْبِ)) "جس کسی نے میرے دوست کی اہانت کی اس نے مجھے دشمنی کا چیلنج دیا" (بخاری)۔

ہم تمھیں مزید خبردار کرتے ہیں کہ انشاءاللہ مسلمانوں کا خلیفہ راشد، جو اسلام کی بنیاد پر حکمرانی کرے گا اور امت کو اس کے دشمنوں کے خلاف یکجا کرے گا، وہ جلد تمہاری گردن میں طوق ڈالے گا، اور اس وقت نوید بٹ کے اغواء کا جرم بھی تمھارے جرائم میں شامل کیا جائے گا۔ اس دن کے آنے سے قبل اپنی توبہ اور معافی کے لیے جو ہلکا ترین کام تم کر سکتے ہو وہ یہ ہے کہ تم خلافت کے قیام کی طرف امت کی پیش قدمی کو راستہ دو اور حزب التحریر میں موجود امت کے بیٹوں کے راستے سے ہٹ جاؤ۔ اس طرح تم اُس وقت اپنی صفائی میں کسی حد تک یہ کہہ سکو گے کہ تم نے بھی اس امت کا ساتھ دیا تھا؛ فتح و خوشی کا وہ وقت کہ جو اب قریب آن پہنچا ہے۔

اگر تم ہماری اس تنبیہ کو سنجیدگی سے نہیں لے رہے تو ہم تمھارے لیے اُس نازک اور غیر محفوظ صورتحال کو بھی بیان کئے دیتے ہیں کہ جس سے تم دوچار ہو۔

سب سے پہلے تو تم خود اپنے ان پیغامات پر غور کرو جو تم نے اپنے غنڈوں اور جاسوسوں کے ذریعے حزب التحریر کو بھیجے ہیں۔ ان پیغامات میں تم نے حزب کو اپنی زبان نرم کرنے کو کہا اور اس کے بدلے میں پیش کش کی کہ تم حزب کے خلاف اپنے جبر کو کم کر دوگے، یہاں تک کہ نوید بٹ کو بھی رہا کر دوگے ! کیا تم نے غور نہیں کیا کہ حزب کی طرف تمہارا بار بار کا یہ فضول پیغام خود تمہاری کمزور صورتحال کی تصدیق کرتا ہے ؟ تمہارے یہ پیغامات ثابت کرتے ہیں کہ حق و سچ پر مبنی ہمارے موقف نے تمہیں چاروں جانب سے گھیر رکھا ہے۔ کیونکہ تم اس بات سے اچھی طرح آگاہ ہو اور ہم بھی آگاہ ہیں کہ جن مسلم افسران پر امریکہ نے تمہیں بٹھایا ہے ان میں اسلام اور اسلام کے احکامات کی محبت بہت گہرائی سے پیوست ہے۔ اور کیا تم نہیں جانتے کہ فوج کے افسران اپنی بیریکوں میں اور میسوں میں تمہیں اور تمہارے آقا کو کن کن ناموں سے پکارتے ہیں، اور اسلام اور خلافت ان کی نظر میں کتنا عظیم مقام رکھتے ہیں ؟

دوسرے تم اس دباؤ پر غور کرو، جو امریکہ کی طرف سے تم پر ڈالا جاتا ہے کہ تمہیں خلافت کی دعوت اور اس کی جماعت حزب کے خلاف فرنٹ لائن میں ہونا چاہئے۔ کیا تم اس بات پر غور نہیں کرتے کہ حالیہ کچھ عرصے کے دوران اس دباؤ میں زبردست اضافہ ہو گیا ہے ؟ جان لو کہ یہ دباؤ اس وجہ سے ہے کہ تمہارا آقا امریکہ محسوس کر رہا ہے کہ خلافت کا قیام بہت قریب ہے، جس کی واضح نشانیاں پوری مسلم دنیا میں نظر آرہی ہیں خواہ یہ پاکستان ہو یا شام یا کوئی بھی دوسرا مسلم ملک۔ انشاء اللہ اب وہ وقت زیادہ دور نہیں جب اعلیٰ پائے کے سیاست دان عطا بن خلیل ابو رشتہ، امیر حزب التحریر، تمام مسلمانوں کے خلیفہ کی حیثیت سے تم سے معاملہ کریں گے۔ اور یاد رکھو کہ مسلم دنیا کے دیگر جابر حکمرانوں کے مقابلے میں تمہاری صورتحال زیادہ کمزور ہے کیونکہ تم اس سرزمین پر بیٹھے ہو جس کی فوج دنیا کی ساتویں بڑی فوج ہے اور یہ وہ فوج ہے جو اپنے آپ کو خالد بن ولیدؓ، صلاح الدین ایوبیؒ اور محمد بن قاسم کی اولاد سمجھتی ہے۔ اس حقیقت پر بھی غور کرو کہ جب جابر حکمران گرتے ہیں یا اپنے مغربی

آقاؤں کی خدمت کرنے میں ناکام ہو جاتے ہیں تو ان کے یہی مغربی آقا خوشی خوشی انھیں ان کی بدقسمت زندگی کے حوالے کر دیتے ہیں اور پھر امت انھیں گٹر نما تہہ خانے یا سیوریج پائپ سے نکال کر ان کے انجام تک پہنچا دیتی ہے۔

اے پاکستان کے جابر حکمران! تیسری بات یہ ہے کہ اگر تم یہ سمجھتے ہو کہ تم تبدیلی کی ہواؤں سے محفوظ رہو گے، تو ذرا اپنے سے پہلے کے جابروں اور فرعونوں کے انجام کو یاد کرو کہ جو یہ گمان کرتے تھے کہ گویا وہ ہمیشہ برقرار رہیں گے اور اللہ کی بجائے وہ لوگوں کی جانوں کے مالک اور ان کے رازق ہیں۔ لیکن انھیں اس چیز نے گھیر لیا جو ان کے لیے اللہ سبحانہ و تعالیٰ نے مقرر کر رکھی تھی۔ اور انہی میں سے ایک اپنی سیاہ بدقسمتی کا انتظار کر رہا ہے جسے وہ جلد ہی دیکھ لے گا۔

إِنَّ اللَّهَ بَالِغُ أَمْرِهِ قَدْ جَعَلَ اللَّهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا

"اللہ تعالیٰ اپنا کام پورا کر کے ہی رہے گا۔ بے شک اللہ تعالیٰ نے ہر چیز کا ایک اندازہ مقرر کر رکھا ہے" (الطلاق:3)

14رجب1434ھ **حزب التحریر**

24مئی2013ء **ولایہ پاکستان**